# 13406 ـ بیماری کی بنا پر نماز باجماعت ترک کرنا

**سوال**

میرے ایك قریبی رشتہ دار کو بیماری نے آگھیرا جس کی بنا پر وہ صاحب فراش ہو گیا ہے، کیا اس کے لیے گھر میں ہی نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے مریض کو عافیت اور اجرو ثواب سے نوازے.. بلاشك جسے کوئی بیماری لاحق ہو اور وہ اس پر صبر و تحمل سے کام لے تو اللہ تعالی اس کی بنا پر اس کے درجات بلند کرتا اور غلطیوں کو معاف کردیتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مومن کو کوئی بھی تکلیف پہنچے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کی بنا پر اللہ تعالی اس کے لیے ایك نیکی لکھتا یا اس کی وجہ سے گناہ مٹا دیتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2572 ).

دوم:

مریض مرض کی بنا پر نماز باجماعت اور جمعہ ترك کرنے میں معذور ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ: وہ بیماری جس سے اسے مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے میں مشقت ہوتی ہو، اس کے دلائل درج ذیل ہیں:

1 ـ فرمان باری تعالی ہے:

حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو التغابن ( 16 ).

2 ـ اور ایك مقام پر اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

اللہ تعالی کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زيادہ مکلف نہيں کرتا البقرۃ ( 286 ).

3 ۔ ايك مقام پر رب ذوالجلال کا فرمان ہے:

نہ تو نابينے پر کوئی حرج ہے، اور نہ ہی لنگڑے پر حرج ہے، اور نہ ہی مريض پر کوئی حرج ہے الفتح ( 17 ).

4 ۔ نبی کريم صلی اللہ عليہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب ميں تمہيں کوئی حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اسے کيا کرو "

متفق عليہ.

5 ۔ نبی کريم صلی اللہ عليہ وسلم جب بيمار ہوئے تو آپ نماز باجماعت سے پيچھے رہے، باوجود اس کے آپ کا گھر مسجد کے بالکل ساتھ تھا.

6 ۔ ہم نے ديکھا کہ منافق جس کا نفاق معلوم ہوتا وہی يا پھر مريض اس سے پيچھے رہتا، ايك شخص کو لايا جاتا اور وہ دو آدميوں کے درميان سہارا لے کر آتا اور اسے صف ميں کھڑا کر ديا جاتا )

صحيح مسلم حديث نمبر ( 654 ).

يہ سب دلائل اس پر دلالت کرتے ہيں کہ مريض سے نماز باجماعت اور نماز جمعہ کا وجوب ساقط ہو جاتا ہے.

ديکھيں: الشرح الممتع ( 4 / 438 ).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہيں:

" مسلمان مردوں پر نماز باجماعت مسجد ميں ادا کرنا، اور مسلمانوں کے ساتھ مل کر کثرت پيدا کرنا واجب ہے، انہيں چاہيے کہ وہ مسجد جائيں، اور منافقوں سے مشابہت اختيار مت کريں.

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہيں:

" ہم نے ديکھا کہ معلوم نفاق والا منافق ہی اس سے ۔ يعنی نماز سے ۔ پيچھے رہتا "

نبی کريم صلی اللہ عليہ وسلم نے نماز باجماعت سے پيچھے رہنے والوں کو گھروں سميت جلا کر راکھ کر دينے کا ارادہ کيا.

چنانچہ آپ اور ہر قادر مسلمان پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے، اسے بغیر کسی شرعی عذر مثلا بیماری اور خوف کے گھر میں نماز ادا کرنے کا حق حاصل نہیں.

اللہ تعالی سب کو اپنی ہدایت نصیب فرمائے. انتہی

ماخوذ از مجموع فتاوی ابن باز جلد ( 12 ).

واللہ اعلم .